قرآنی دُعائیں

اور ہم قرآن پاک میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں جو
ایمان والوں کے حق میں شفاء اور رحمت ہیں

مصیبت سے چھٹکارے کی دعا

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحٰنَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

(اے اللہ!) تیرے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، تیری ذات پاک ہے بیشک میں قصوروار ہوں۔ [الانبیاء 87]

یہ دعا حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں کی، اللہ تعالیٰ نے قبول فرمائی، آپ ﷺ نے فرمایا ہے جس مسلمان نے بھی کسی مصیبت میں اس دعا سے اللہ تعالیٰ کو پکارا، اللہ تعالیٰ نے اس کی دعا ضرور قبول فرمائی ہے۔

---

fb/pyaarenabikibaatain

بخشش طلب کرنے کی دعا

رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا
وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ

اے ہمارے رب! ہم نے (گناہ کرکے) اپنے آپ پر بہت ظلم کیا ہے اور اگر تو نے ہمیں معاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم ضرور خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ [الاعراف 23]

اس دعا کے ذریعے حضرت آدم ﷺ اور حضرت حوا علیہا السلام نے اپنی غلطی کا اقرار اور ندامت کا اظہار کیا تھا اور یہ دعا خود اللہ تعالیٰ نے ان کو سکھائی تھی۔

2

کوتاہیوں اور غفلتوں کی معافی کی دعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِیْٓ اَمْرِنَا وَ
ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ

اے ہمارے رب ! ہمارے گناہوں اور ہمارے معاملات میں
ہماری زیادتیوں کو معاف فرما اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافر قوم کے
خلاف ہماری مدد فرما۔ [آل عمران 147]

جنگ احد کے موقع پر نبی ﷺ کی حکم عدولی کرتے ہوئے پہاڑی پر کھڑے تیر انداز اپنی جگہ سے ہٹ گئے اور کچھ صحابہ
شکست کے آثار دیکھ کر ہمت ہار بیٹھے اور کچھ اس موقع پر آپ ﷺ کی شہادت کی خبر سن کر بالکل ہی پست ہو گئے تو ان
کوتاہیوں کی معافی کیلئے انہوں نے یہ دعا مانگی تو اس پر اللہ تعالیٰ نے انہیں دنیا و آخرت دونوں کے ثواب سے نوازا۔

زندگی کی حاجتوں اور ضرورتوں کیلئے خصوصی دعا

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ

اے میرے رب! (اس وقت) جو نعمت تو مجھ پر اتارے، میں اس کا محتاج ہوں۔ [قصص 24]

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت موسیٰ علیہ السلام جب مصر سے نکلے تو ان کے پاس کھانے کی کوئی چیز نہ تھی سبزیاں اور درختوں کے پتے کھا کر سفر طے کرتے رہے۔ جب مدین پہنچے تو بکریوں کو پانی پلا کر سایہ میں بیٹھے تو بھوک سے برا حال تھا تو اس وقت یہ دعا فرمائی کہ میں بھوکا ہوں کچھ کھانے کو دلا اور بے آسرا اور بے وطن ہوں کوئی ٹھکانا عطا فرما چنانچہ اللہ تعالیٰ نے دعا قبول فرمائی اور سارا بندوبست فرما دیا۔

دین کے کاموں میں رکاوٹیں دور کرنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِکَ فِیْ مَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ

اے اللہ ! آسمانوں اور زمین کے بنانے والے پوشیدہ اور ظاہری سب کچھ جاننے والے تو ہی اپنے بندوں میں ان باتوں کا فیصلہ کریگا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں۔ [الزمر 46]

یہ دعا اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے موقع پر پڑھنے کیلئے سکھائی جب لوگ حق بات نہ سُنیں اور ناحق جھگڑے کئے جائیں۔

مخالفین کے دباؤ کے وقت پڑھی جانے والی دعا

رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ

اے میرے رب! بیشک میں مغلوب ہو گیا ہوں، اب تو ہی (ان سے میرا) بدلہ لے۔ [القمر 10]

یہ دعا حضرت نوح علیہ السلام نے اس وقت کی، جب مخالفین دعوت قبول کرنے کی بجائے ایذا دینے پر تل گئے، دھمکیاں دینے لگے اور لعنت وملامت کرنے لگے۔ چنانچہ یہ دعا فوراً قبول ہوئی اسی وقت اللہ نے آسمان کے دہانے کھول دیے، موسلا دھار بارش نازل ہوئی اور زمین سے چشمے پھوٹے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کو کشتی کے ذریعے بچا کر باقی سب کو غرق کر دیا۔

6

رزق کی فراخی کیلئے دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ

اے اللہ! اے ہمارے رب! ہم پر آسمان سے کھانے کا دسترخوان نازل فرما (جو) ہمارے اگلوں پچھلوں کی عید ہو اور تیری قدرت کی نشانی ہو اور ہمیں روزی دے تو ہی بہترین روزی دینے والا ہے۔ [مائدۃ 114]

یہ دعا حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے رزق کی کشادگی کیلئے بڑی عاجزی اور انکساری کے ساتھ مانگی تو اللہ تعالیٰ نے قبول فرمائی۔

اے آسمانوں اور زمین کے بنانے والے تو ہی دنیا و آخرت میں
میرا حقیقی کارساز ہے، مجھے اپنا فرمانبردار بنا کر اس دنیا سے اٹھا
اور مجھے نیک لوگوں سے ملا دے۔ [یوسف101]

یہ دعا حضرت یوسف ؑ نے کی جسے اللہ تعالیٰ نے قبول فرمایا۔

والدین کیلئے خصوصی دعا

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا

اے میرے رب ! ان دونوں (میرے ماں باپ) پر رحم فرما جیسا کہ انہوں نے بچپن میں میری پرورش کی۔ [بنی اسرائیل 24]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ایک آدمی کا اللہ تعالیٰ جنت میں ایک درجہ بلند کرتا ہے تو وہ پوچھتا ہے کہ اے اللہ! مجھے یہ درجہ کیوں ملا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: تیرے بیٹے نے تیرے لیے بخشش کی دعا کی ہے چنانچہ والدین کے لیے بخشش اور رحمت کی دعا کرتے رہنا چاہیے۔

شیطانی وسوسوں اور طاغوتی طاقتوں سے بچاؤ کی دعا

رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ
وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ

اے میرے رب! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں
اور اس بات سے بھی کہ وہ میرے پاس آئیں۔ [المومنون 97]

رسول اللہ ﷺ نے اس آیت سے ملتے جلتے الفاظ میں ایک دعا سکھائی اور رات کو سوتے وقت
پڑھنے کی تلقین فرمائی تاکہ ہم ہر قسم کی گھبراہٹ سے محفوظ رہیں۔

اپنے اہل وعیال کیلئے خصوصی دعا

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا

اے ہمارے رب! ہمیں اپنی بیویوں اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عنایت فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا سردار بنا۔ [الفرقان 74]

یہ اللہ کے نیک اور پسندیدہ بندوں کی دعا ہے کیونکہ ایک مومن کی آنکھ محض بیوی بچوں کے ظاہری حسن وجمال اور عیش وآرام سے نہیں بلکہ دراصل ان کی نیکی اور پاکیزہ اخلاق سے ٹھنڈی ہوتی ہے۔

مؤثر گفتگو کا ملکہ حاصل کرنے کی دعا

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ

اے میرے رب! میرا سینہ کھول دے اور میرا کام مجھ پر آسان کر دے اور میری زبان کی گرہ کھول دے تاکہ لوگ میری بات سمجھ جائیں۔ [طٰہٰ 25]

جب اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو فرعون کی طرف بھیجا تو اس موقع پر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے یہ دعا کی، کسی اہم اور جائز کام کی طرف جانے سے قبل یہ دعا کی جائے تو کامیابی کی امید کی جا سکتی ہے۔

12

تمام فکروں سے آزادی کی دعا

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

مجھے اللہ ہی کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میں بھروسہ رکھتا ہوں اور وہ بڑے تخت کا مالک ہے۔ [التوبة 129]

حضرت ابودرداء فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اس دعا کو صبح وشام سات مرتبہ پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام فکر و مشکلات کیلئے کافی ہو جاتا ہے۔

13

جسمانی بیماریوں سے نجات کی دعا

(رَبِّ) اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ

(اے میرے رب!) بیشک مجھے سخت تکلیف آ پہنچی ہے اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ [انبیاء 83]

حضرت ایوب علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے ہر قسم کی نعمتیں دے رکھی تھیں اور وہ بہت شکر گزار بندے تھے اللہ نے ان کے صبر کو آزمانے کیلئے تدریجاً سب نعمتیں چھین لیں اور جسمانی بیماریوں میں مبتلا کر دیا لیکن پھر بھی ان کی زبان سے ناشکری کا ایک لفظ بھی نہ نکلا، آخر کار جب تکلیف حد سے بڑھ گئی تو اٹھارہ سال کی آزمائشوں کے بعد یہ دعا فرمائی تو اللہ نے دعا قبول فرمائی اور دوبارہ دولت و صحت سے نوازا۔

ایک جامع اور موثر دعا

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ
وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ
مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ

اے ہمارے رب! اور ہم پر اتنا بوجھ نہ ڈال جسکے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں
اور ہمارے گناہوں کو معاف فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا
حامی و مددگار ہے۔ پس تو کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔ [البقرۃ 286]

آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے رات کو سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات پڑھیں تو وہ اس کے لیے
(ہر معاملہ میں) کافی ہو جائیں گی۔ یہ دعا بھی آخری آیات کا حصہ ہے۔

گناہوں سے معافی کی مختصر دعا

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ

اے میرے رب! مجھے بخش دے اور رحم فرما اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ [المومنون 118]

اللہ تعالیٰ نے یہ دعا اپنے نبی ﷺ کو سکھائی اور آپ ﷺ کو استغفار کا حکم دے کر دراصل امتِ محمد ﷺ کو تعلیم دی ہے کہ وہ بھی استغفار کریں۔

16